سوال

(711) بھائیوں کی حرام کمائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک طالب علم ہوں اوراس مال کے سوامیرا اور کوئی ذریعہ آمدنی ہے، جو میرے وہ دوبھائی مجھے بھیجتے ہیں جو جرمنی مین ایک ہوٹل میں کام کرتے ہیں، جس کا ان دونوں بھائیوں میں سے ایک مالک ہے اور مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس ہوٹل میں شراب، سور کا گوشت اور بعض دیگر حرام کھانے فروخت کیے جاتے ہیں، کیاان بھائیوں کے مال سے استفادہ کرنے کیوجہ سے مجھے گناہ ہوگا؟ ان اشیاء کا کیا کروں جو ان دو بھائیوں نے مجھے پہلے سے ارسال کی ہیں؟ اس مسئلہ کا عمومی حل کیا ہے؟ یاد رہے ان کے اس کام میں میرا کوئی عمل دخل نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے یہ بھائی اپنی اس خبیث کمائی سے آپ کو جوہدیہ یا تحفہ بھیجتے ہیں، آپکےلیے قبول کرنا جائز نہیں ہے۔ سب سے پہلے آپ اپنے بھائیوں کو یہ بات سمجھائیں کہ ان کےلیے ان حرام اشیاء کو بیچنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ مسلمان ہیں لہذا انہیں چاہیے کہ وہ اس ہوٹل کو کلی طور پر ترک کردیں، اس کی بجائے اس سے بہتر کوئی کام کریں یا کسی دوسرے ملک میں منتقل ہوکراسلامی کھانوں کا ہوٹل کھول لیں۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ ... سوۃالطلاق

’’اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کےلیے (رنج ومحن سے) مخلصی کی صورت پیدا کردے گا۔‘‘

انہوں نے آپ کوپہلے جوچیزیں دی ہیں، انہیں اپنے پاس رکھنے مین کوئی حرج نہیں لیکن آئندہ ان سے کوئی چیز قبول نہ کریں اوراپنےلیے کمانے کی خود کوئی صورت پیدا کریں۔ واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص538

محدث فتویٰ